ہنگامی اسٹاک مارکیٹ میں ۲۰۲۴ء کا موقف

(سرمایہ رپورٹ ہم اسٹاک ایکسچینج)

ہم اسٹاک ایکسچینج اسلام آباد میں ہفتہ کی صبح ۹ بجے کاروبار کے لیے کھلی تو ہمارے سامنے ایک ہی خبر تھی جو ہر چہرے پر لکھی ہوئی تھی۔ ۲۰۲۴ء کے انتخابات کے بعد پہلی بار مارکیٹ کھلی تھی اور سرمایہ کار یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ نئی حکومت کے آنے کے بعد سرمایہ کاری کا موسم واقعی بدلا ہے یا صرف کیلنڈر بدلا ہے۔ جواب ملا کہ موسم بدلا ہے، مگر ہوا ابھی سرد ہے۔

کے ایس ای 100 انڈیکس 2 فیصد بڑھ کر 78 ہزار 4 سو 31 پر بند ہوا۔ یہ تیزی بینکوں اور توانائی کے شعبے میں نظر آئی۔ بینک الفلاح کے شیئرز 6 فیصد اور پاور سیکٹر کے شیئرز 4 فیصد بڑھے۔ ٹریڈنگ والیوم 1 ارب 12 کروڑ شیئرز رہا جو پچھلے ہفتے کے اوسط سے 18 فیصد زیادہ ہے۔ بروکرز کا کہنا ہے کہ ریٹیل انویسٹر واپس آ رہے ہیں اور بینک اکاؤنٹ کھولنے کی درخواستیں بھی بڑھی ہیں۔

سب سے بڑی خبر آئی ایم ایف کے ساتھ نئے پروگرام کی منظوری تھی۔ 3 ارب ڈالر کا یہ پروگرام 37 مہینے کا ہے اور اس میں توانائی کے شعبے کی اصلاحات، ٹیکس نیٹ میں اضافہ اور سرکاری اداروں کی نجکاری شامل ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پہلی قسط جون کے آخر تک آ جائے گی اور اس کے بعد ہر تین ماہ بعد جائزہ لیا جائے گا۔ مارکیٹ نے اس خبر کو مثبت لیا کیونکہ ڈیفالٹ کا خطرہ اب کم سمجھا جا رہا ہے۔

شرح سود کا فیصلہ 3 جون کو ہوگا۔ اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ مہنگائی 9 فیصد سے نیچے آئی ہے اور مرکزی بینک اس پر غور کر رہا ہے کہ شرح سود 20 فیصد سے کم کر کے 19 فیصد کی جائے یا 18 فیصد پر روکا جائے۔ بینکوں کا خیال ہے کہ 50 بیسس پوائنٹس کی کمی سے قرض لینا آسان ہوگا اور کاروبار کو سانس ملے گا۔ تاہم کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ روپے پر دباؤ ابھی باقی ہے اور جلدی میں کیا گیا فیصلہ مہنگا پڑ سکتا ہے۔

سیمنٹ کے شعبے میں 12 کمپنیوں نے پیداوار بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ ڈیمانڈ میں 14 فیصد اضافہ ہوا ہے اور برآمدات بھی 22 فیصد بڑھی ہیں۔ فوجی فرٹیلائزر کے شیئرز 5 فیصد اور ایف ایف سی کے شیئرز 3 فیصد بڑھے۔ دوسری طرف آٹو سیکٹر میں سناٹا رہا۔ پاک پہیہ اور انڈس موٹرز کے شیئرز 1 فیصد گر گئے کیونکہ درآمد پر پابندیاں ابھی برقرار ہیں۔

سونے کی قیمت 2 لاکھ 18 ہزار روپے فی تولہ ہو گئی۔ ڈالر 278 روپے کا ہو گیا۔ تیل کی قیمت 82 ڈالر فی بیرل رہی۔ ماہرین کہتے ہیں کہ اگر تیل 90 ڈالر سے اوپر گیا تو درآمدی بل بڑھے گا اور مہنگائی پھر اوپر جا سکتی ہے۔ اس لیے سرمایہ کار سونے اور ڈالر کو بھی دیکھ رہے ہیں کہ وہ محفوظ راستہ ہیں یا نہیں۔

اگلا ہفتہ اہم ہوگا۔ 12 مئی کو مہنگائی کے اعداد آئیں گے اور 15 مئی کو بینک دولت کی میٹنگ ہوگی۔ اگر دونوں اچھے رہے تو مارکیٹ 2 فیصد مزید بڑھ سکتی ہے۔ اگر تیل یا ڈالر بگڑا تو منافع بک ہو جائے گا۔ سرمایہ کار کا مشورہ یہ ہے کہ پورا پیسہ ایک ہی شیئر میں نہ لگائیں اور کم از کم 6 مہینے کا انتظار کریں۔

##